امام قصداً دو رکوع کرکے سجدہ سہو کرلے، تو نماز کا کیا حکم ہے؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-13237

تاریخ اجراء: 05 رجب المرجب 1445ھ / 17 جنوری 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ نمازِ ظہر میں امام صاحب آہستہ آواز میں تکبیر کہہ کر رکوع میں چلے گئے، پھر رکوع سے پلٹ کر امام صاحب نے بلند آواز سے تکبیر کہہ کر دوبارہ رکوع کیا اور آخر میں سجدہ سہو کرکے نماز مکمل کی۔ آپ سے معلوم یہ کرنا ہے کہ کیا اس صورت میں نماز درست ادا ہو گئی؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

ہر رکعت میں ایک ہی بار رکوع کرنا واجب ہے اور قصداً اگر کسی واجب کو ترک کیا جائے تو اس کی تلافی سجدہ سہو سے نہیں ہو سکتی بلکہ اس نماز کا اعادہ لازم ہوتا ہے، لہذا پوچھی گئی صورت میں دوبارہ رکوع کرکے قصداً اس واجب کو ترک کرنے کی وجہ سے اس نماز کو دوہرانا واجب ہے۔

پوچھی گئی صورت میں امام صاحب کو چاہیے تھا کہ وہ اپنی نماز قاعدے کے مطابق جاری رکھتے، کیونکہ امام صاحب کا بلند آواز سے رکوع کی تکبیر کہنا سنت ہے اور سنت کے ترک پر نہ تو نماز فاسد ہوتی ہے اور نہ ہی سجدہ سہو واجب ہوتا ہے البتہ قصداً سنت کو ترک کرنا مکروہ ہے۔ پھر جن مقتدیوں کو امام صاحب کے رکوع میں جانے کا علم نہ ہوتا بلکہ رکوع سے اٹھنے کے بعد یا امام صاحب کے اگلے رکن میں پہنچ جانے کے بعد علم ہوتا تو وہ رکوع کرکے امام صاحب کے ساتھ اگلے رکن میں جا ملتے، یوں ان کی نماز درست ہو جاتی، لیکن امام صاحب نے رکوع کرنے کے بعد اٹھ کر دوبارہ رکوع کرکے قصداً واجب کو ترک کیا، لہذا اب اس نماز کا دوہرانا واجب ہے۔

ہر رکعت میں ایک ہی بار رکوع کرنا واجب ہے۔ جیسا کہ فتاوی شامی وغیرہ کتبِ فقہیہ میں مذکور ہے: "الواجب فی کل رکعۃ رکوع واحد وسجدتان فقط، فاذا زاد علیٰ ذالک فقد ترک الواجب۔" یعنی ہر رکعت

میں فقط ایک رکوع اور دو سجدے ہی واجب ہیں، پس جس نے اس پر زیادتی کی تحقیق اس نے واجب کو ترک کیا۔(رد المحتار مع الدر المختار، کتاب الصلاۃ، ج02، ص201، مطبوعہ کوئٹہ)

صدر الشریعہ بدر الطریقہ حضرتِ علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ واجباتِ نماز میں سے 41 نمبر واجب بیان فرماتے ہیں: ”رکوع کا ہر رکعت میں ایک ہی بار ہونا۔“ (بہارِ شریعت، ج01، ص519، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

قصداً کسی واجب کو ترک کرنے سے نماز واجب الاعادہ ہو جاتی ہے۔ جیسا کہ فتاوٰی شامی وغیرہ کتبِ فقہیہ میں مذکور ہے: ”والعمد لا یجبرہ سجود السھو بل تلزم فیہ الاعادۃ“ یعنی قصداً واجب چھوڑ دینے کی تلافی سجدہ سہو سے نہیں ہو سکتی بلکہ اس نماز کا اعادہ لازم ہو گا۔(رد المحتار مع الدر المختار، کتاب الصلاۃ، ج02، ص655، مطبوعہ کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے: ”قصداً واجب ترک کیا تو سجدہ سہو سے وہ نقصان دفع نہ ہو گا بلکہ اعادہ واجب ہے۔“ (بہارِ شریعت، ج01، ص708، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

فتاوٰی فقیہ ملت میں ایک سوال کے جواب میں مذکور ہے: ”اگر جان بوجھ کر قعدہ کیا تو نماز واجب الاعادہ ہوئی کہ ایسا کرنے سے تاخیر ادائے رکن پایا گیا کہ چوتھی رکعت کے لئے قیام کی تاخیر عمداً ثابت ہوئی جس کی تلافی سجدہ سہو سے نہیں ہو سکتی۔“ (فتاوٰی فقیہ ملت، ج01، ص220، شبیر برادرز، لاہور)

امام کا بلند آواز سے اللہ اکبر وغیرہ کہنا مسنون ہے۔ جیسا کہ تنویر الابصار مع الدر المختار میں ہے: ”(وجھر الامام بالتکبیر) بقدر حاجتہ للاعلام بالدخول والانتقال، وکذا بالتسمیع والسلام۔“ یعنی امام کا لوگوں کو بتانے کے لئے نماز میں داخل ہوتے وقت اور ایک رکن سے دوسرے رکن کی طرف منتقل ہوتے وقت اللہ اکبر، اسی طرح سمع اللہ لمن حمدہ اور سلام بقدرِ حاجت بلند آواز سے کہنا (سننِ نماز میں سے ہے)۔(رد المحتار مع الدر المختار، کتاب الصلاۃ، ج02، ص209-208، مطبوعہ کوئٹہ)

بہارِ شریعت میں ہے: ”امام کا بلند آواز سے اللہ اکبر اور سمع اللہ لمن حمدہ اور سلام کہنا (سننِ نماز میں سے ہے) جس قدر بلند آواز کی حاجت ہو اور بلاحاجت بہت زیادہ بلند آواز کرنا مکروہ ہے۔“ (بہارِ شریعت، ج01، ص521، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ سے سوال ہوا کہ ”اگر مقتدی نے رکوع یا سجدہ امام کے ساتھ نہ کیا بلکہ امام کے فارغ ہونے کے بعد کیا تو نماز اس کی ہوئی یا نہیں؟“ آپ علیہ الرحمۃ اس کے جواب میں فرماتے ہیں: ”(نماز) ہو گئی۔۔۔ متابعتِ امام جو مقتدی پر فرض ہے تین صورتوں کو شامل۔۔۔۔ دوسرے یہ کہ اس کا فعل، فعل امام کے

بعد بدیر (یعنی دیر کے ساتھ) واقع ہوا گرچہ بعد فراغ امام، فرض یوں بھی ادا ہو جائے گا پھر یہ فصل بضرورت ہوا تو کچھ حرج نہیں۔" (فتاوی رضویہ، ج07، ص 275-274، رضافاؤنڈیشن لاہور، ملتقطاً)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net